652 ـ سونے كے پانی والی اشياء كا مردوں كے ليے استعمال

سوال

مرد كے ليے سونے كا پانی چڑھی ہوئی اشياء مثلا گھڑی اور انگوٹھی، اور بيلٹ .... الخ وغيرہ استعمال كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مردوں كے ليے سونا پہننا حرام ہے.

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے ايك شخص كے ہاتھ ميں سونے كی انگوٹھی ديكھی تو اسے اتار كر پھينك ديا، اور فرمايا: تم ميں كوئی ايك آگ كا انگارہ لے كر اپنے ہاتھ ميں پہن ليتا ہے "

جب رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم وہاں سے چلے گئے تو كسی نے اس شخص نے كہا: تم اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ تو وہ كہنے لگا:

اللہ كی قسم ميں اس انگوٹھی كو كبھی بھی نہيں اٹھاؤنگا جسے رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے اتار كر پھينك ديا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2090).

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ميری امت ميں سے جس نے بھی سونا پہنا اور اسی حالت ميں مر گيا تو اللہ تعالی نے اس پر جنت كا سونا حرام كر ديا، اور جس نے ميری امت ميں سے ريشم پہنی اور اسی حالت ميں مر گيا تو اللہ تعالی اس پر جنت كی ريشم حرام كر ديگا "

اسے امام احمد نے روايت كيا ہے.

اور يہ حرمت مردوں كے ساتھ خاص ہے، عورتيں اس ميں شامل نہيں، جيسا كہ درج ذيل حديث ميں مروی ہے.

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا پکڑا اور پھر فرمانے لگے:

" یقینا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں "

اسے نسائی اور ابو داود نے روایت کیا ہے.

اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

" میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننا حلال اور مردوں پر حرام کیا گیا ہے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے.

عورتوں کی نرم و نازك اور کمزوری اور رقت اور خوبصورتی و زینت میں ا نکی ضرورت کی بنا پر سونا مباح کیا گیا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

کیا جو زیورات میں پلیں، اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح نہ کر سکیں الزخرف (18).

لیکن مردوں کے لیے سونا پہننا یہ ان کی مردانگی خلاف ہے، اور شریعتا سلامیہ دونوں جنسوں کے مابین فرق اورتمیز کرنا چاہتی ہے، ان دونوں میں خصائص علیحدہ ہیں، جن میں اگر دونوں فریق مشابہت اختیار کریں تو فساد اور خرابی پیدا ہوتی ہے.

مردوں پر ہر قسم کا سونا چاہے وہ خالص سونا ہو، یا پھر مخلوط اور ٹکڑا یا جڑا ہو سب حرام ہے، لیکن سونے کا پانی چڑھی ہوئی چیز کے متعلق بعض علماء کرام حرام قرار دیتے ہیں، کہ اگر اسے علیحدہ کرنا اور اتارنا ممکن ہو (مثلا اسے چھیل کر) تو یہ حرام ہے، اور اگر ممکن نہ ہو پھر جائز ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ اگر پانی عام یا زیادہ چڑھا ہو تو پھر اس کا پہننا جائز نہیں، لیکن اگر قلیل مقدار میں ہو (مثلا گھڑی کی سوئیوں، یا پھر نمبروں ، یا منٹوں کے نقطوں پر) تو پھراس کا پہننا جائز ہے.

ان کا کہنا ہے کہ معتبر تو وہ ہے جو ظاہر ہو، نہ کہ قیمت کے اعتبار سے، اس لیے اگر پانی ظاہر اور زیادہ ہو یا عام ہو تو پھر اسے پہننا جائز نہیں، پھر اس میں اتہام بھی ہے، کیونکہ بہت سارے لوگ پانی چڑھا ہوا اور معدنیات میں فرق اور امتیاز نہیں کر سکتے، اور وہ اس طرح اس کی تقلید اور نقل کرتے ہوئے خالص سونا پہننے لگیں گے.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (1 / 119) اور فتاوی اسلامیۃ (4 / 254).

والله اعلم .